

کسبِ حلال سے کیا مراد ہے نیز کسبِ حلال سے متعلق کوئی ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں۔ (3)

کسبِ حلال سے مراد اپنی محنت سے روزی کما کر کھانا ہے۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا فرمان ہے۔

کہ کسی نے اپنے ہاتھ کی کمائی سے زیادہ بہتر کمائی کبھی نہیں کھائی۔ اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی کھایا کرتے تھے۔



حدیث کی روشنی میں عیب دار چیزوں کی فروخت کا طریقہ لکھیں۔ (6)

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا ارشاد ہے جس شخص نے کوئی عیب دار چیز کسی کو فروخت کی، اور خریدار پر اس کا عیب ظاہر نہیں کیا، تو اس پر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا غضب رہے گا، اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر ہمیشہ لعنت کرتے رہیں گے لہذا عیب دار چیز فروخت کرتے وقت دھوکہ نہیں دینا چاہیے بلکہ چیز کا عیب واضح کر کے فروخت کرنا چاہئے۔



بدگمانی کے بارے میں ایک آیت کا مفہوم لکھیں۔



اے ایمان والو! بدگمانی سے بہت زیادہ بچو، بے شک بعض گمان گناہ ہیں اور نہ (کسی کے متعلق) جاسوسی کرو۔



بدگمانی سے معاشرے میں نفرت پھیلتی ہے۔ جھگڑے بڑھتے ہیں۔
نفسیاتی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ ذہنی دباؤ کا شکار ہو سکتے ہیں۔

حسن ظن کے فروغ کے لیے کون سے اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔



ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اخلاق کو اچھا رکھیں، دوسروں کے متعلق تجسس نہ کریں۔ بلا تحقیق کسی کے بارے رائے قائم نہ کریں۔ مثبت سوچ کا مظاہرہ کریں اور دوسرے کی عزت نفس مجروح نہ کریں۔

حقوق کی اقسام کی مثالوں سے وضاحت کریں۔

—



حقوق کی دو قسمیں ہیں پہلی قسم کے حقوق کو حقوق اللہ اور دوسری قسم کے حقوق کو حقوق العباد کہتے ہیں۔
حقوق اللہ سے مراد اللہ تعالیٰ کے حقوق ہیں جیسے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔ اور صرف اسی کی عبادت کرنا اور اسی سے مدد مانگنا وغیرہ۔
جبکہ حقوق العباد سے مراد بندوں کے حقوق ہیں جو کہ ایک مسلمان پر اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے لیے کرنا فرض ہے اسی طرح ایک انسان یا مسلمان کے حقوق دوسرے کا فرض اور دوسرے کا فرض پہلے کے حقوق کہلاتا ہے۔ جیسے ماں باپ کے حقوق، رشتہ داروں کے حقوق وغیرہ۔

یتیموں، مریضوں اور معذوروں کے حوالے سے انسانی فرائض پر مختصر نوٹ لکھیں۔

.



یتیموں مریضوں اور معذوروں کے حوالے سے ہماری ذمہ داریوں میں شامل ہے کہ ہم یتیموں کی کفالت کریں اور ان کے حقوق کا خیال رکھیں۔ ان کے مال ان تک پہنچانے کی کوشش کریں معذوروں کی مدد کریں اور مریضوں کی عیادت کریں ان لوگوں کو بے سہارا نہ چھوڑیں کیونکہ ان کا خیال رکھنے سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے اور یوں اپنے فرائض ادا کرنے سے ہم ایک بہتر معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔

اتحاد ملی سے کیا مراد ہے؟



ایک مشترکہ عقیدے اور نظریے کی بدولت ایک ہونا اتحاد ملی کہلاتا ہے۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا انداز گفتگو کیسا تھا؟

۰

:آداب گفتگو

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم گفتگو فرماتے تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی آواز نہ بہت بلند ہوتی اور نہ ہی بہت پست ہوتی تھی، بلکہ معتدل آواز کے ساتھ گفتگو فرماتے تھے، آپ کی گفتار میں الفاظ مشکل نہ ہوتے اور نہ ہی کوئی ابہام اور شک کی کوئی گنجائش باقی رہتی، ایک ایک لفظ سننے والے کو ذہن نشین ہو جاتا تھا، پتھر دل لوگ بھی شہد کی مٹھاس محسوس کرتے تھے۔ گفتگو اس انداز سے فرماتے کہ الفاظ کو آسانی سے گننا جاسکتا تھا۔

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی گفتگو شعور اور آگاہی پیدا کرتی تھی، ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم آدمی کی طرح تیزی سے مسلسل کلام نہیں فرماتے تھے بلکہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اس طرح کلام فرماتے کہ ہر لفظ جدا ہوتا تھا اور پاس بیٹھنے والا شخص اسے یاد کر لیتا تھا۔ (سنن ابی داؤد 4839)

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے دست مبارک سے ظاہر ہونے والے کوئی سے تین معجزات لکھیے۔



آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی انگلی کے اشارے سے چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔
ایک مرتبہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے دودھ کے پیالے میں ہاتھ ڈالا تو اس پیالے میں سے اصحاب صفہ نے سیر ہو کر دودھ پیا اور پھر بھی پیالے میں اتنا ہی دودھ باقی تھا۔
ایک صحابی کی ٹوٹی ہوئی ٹانگ پر اپنا دست اقدس پھیرا، تکلیف جاتی رہی، ٹانگ جڑ گئی اور وہ بارگاہ رسالت سے خود چل کر رخصت ہوئے۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ و سلم کا اپنے جد امجد ہاشم تک شجرہ نسب لکھیے۔



: شجرہ نسب

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ۔

دُرود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت حمداً ﷺ کی آل پر رحمت بھیج

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ و سلم کا اپنے جد امجد ہاشم تک شجرہ نسب لکھیے۔



: شجرہ نسب

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ۔

اتحاد ملی کے حوالے سے کوئی سی دو قرآنی آیات کا ترجمہ کریں۔



"بے شک سب اہل ایمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔"
"بے شک مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں۔"

اتحاد ملی کے فروغ کے لیے آپ اپنے سکول کی سطح پر کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟



کمرہ جماعت میں اتحاد ملی پر تقریر کی جاسکتی ہے۔ غریب ہم جماعتوں کی مدد کی جاسکتی ہے۔ سکول میں اتحاد ملی کے فروغ کے سلسلے میں سیمینار منعقد کیا جاسکتا ہے۔ تمام اساتذہ اور طلبہ مل کر علاقے کے لوگوں کی مدد کر سکتے ہیں۔

کسبِ حلال پر نوٹ لکھیں۔

کسبِ حلال سے مراد "حلال کماتا" ہے۔ قرآن مجید میں کسبِ حلال کو اللہ کا فضل کہا گیا ہے۔ انسان جو بھی روزی روٹی اپنی محنت اور پسینہ بہا کر کماتا ہے اُسے کسبِ حلال کہا جاتا ہے۔ اسلام میں ایسے شخص کی دعا کی یقینی قبولیت کا فرمایا گیا ہے جو حلال کماتا اور حلال کھاتا ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر لے کر فروخت کرنے کے لیے پھرے تو وہ اس سے اچھا ہے کہ کسی کے سامنے ہاتھ پھیلائے۔ پھر وہ اسے کچھ دے یا نہ دے۔ (صحیح بخاری: 2374)

خرید و فروخت کے پانچ آداب تحریر کریں۔



تجارت حلال اشیا کی ہونی چاہیے۔ خرید و فروخت کرتے وقت جھوٹ نہ بولے۔ دھوکا نہ دے۔ قبضے سے پہلے چیز فروخت نہ کرے۔ زائد المیعا چیزوں کی خرید و فروخت نہ کرے۔ خرید و فروخت میں قسمیں کھانے سے اجتناب کرے۔ ذخیرہ اندوزی نہ کرے اور خیانت نہ کرے۔

حجاب، عفت اور استیذان کا معنی تحریر کریں۔



حجاب کا معنی پردہ ہے۔

عفت کا مطلب پاک دامنی ہے۔

اور استیذان کا مطلب اجازت طلب کرنا ہے۔

خرید و فروخت کے لئے اسلامی احکام معاشی سرگرمیوں کی کس طرح راہنمائی کرتے ہیں؟

شریعت اسلامیہ نے خرید و فروخت کے لیے جو اصول دیے ہیں ان پر عمل کر کے معاشرے میں مالی بگاڑ ختم کیا جاسکتا ہے۔ آج جس طرح ہر شخص مالی پریشانیوں میں گھرا ہوا ہے وہ دور ہو سکتی ہیں۔ مثلاً لین دین کے معاملات میں حُسنِ طلب اور حُسنِ ادائی سے کام لینا چاہیے۔ چیزوں کے لین دین میں تاخیر، مال منہول کرنے، چیزوں کو مہنگا بیچنے، ناجائز ذخیرہ اندوزی، مال کا عیب چھپا کر بیچنے اور عہد شکنی سے بچنا چاہیے۔ معاشرے کی بہتری کے لیے ضروری ہے کہ لین دین کے معاملات صاف اور شفاف ہوں اور جو معاہدہ یا خرید و فروخت کی جائے اسے تحریر کر لیا جائے تاکہ ہر قسم کے نزاع سے محفوظ رہا جاسکے۔

استیذان کی اہمیت کے متعلق قرآن پاک کی ایک آیت کا ترجمہ کریں۔

.



"اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوں یہاں تک کہ تم اجازت نہ لے لو اور گھر والوں کو سلام نہ کر لو یہ تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔"

استیذان سے کیا مراد ہے؟



کسی کے گھر میں داخل ہونے کے لیے اجازت مانگنا "استیذان" کہلاتا ہے۔

مساوات سے کیا مراد ہے؟



قانونی عمل داری اور قانون کی نظر میں تمام انسانوں کا برابر ہونا مساوات کہلاتا ہے۔

"استیذان" پر عمل کرنے کے کوئی سے تین طریقے بیان کریں۔



- ✓ کسی کے گھر میں داخلے سے پہلے اجازت لینا ضروری ہے۔
- کسی کے گھر میں داخل ہونے سے پہلے تین بار اجازت طلب کی جائے۔
- اگر اجازت مل جائے تو درست ہے۔ ورنہ واپس جانے کو ناگوار محسوس نہ کیا جائے۔
- اجازت طلب کرتے ہوئے دروازے سے اندر نہیں جھانکنا چاہیے۔

اسلامی معاشرے میں مساوات کے قیام کے لیے کیا اقدامات کیے جاسکتے ہیں؟



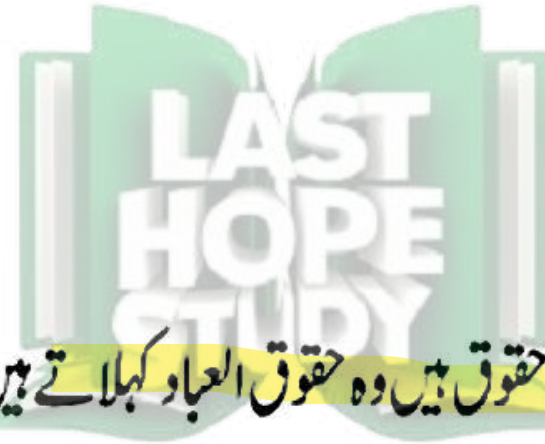
ایسے قوانین بنائے جائیں جو تعلیمات اسلام کے عین مطابق ہوں۔ تمام لوگوں کو محنت سے کام کرنے کی ترغیب دی جائے تاکہ حلال روزی کا حصول ممکن ہو۔ امراء سے زکوٰۃ و صدقات لے کر غرباء میں تقسیم کیے جائیں۔

روزمرہ زندگی سے مساوات کی کوئی سی دو مثالیں بیان کریں۔



گھر اور سکول کے کاموں میں تمام لوگوں کا اپنی اپنی ذمہ داریاں ادا کرنا۔
تمام طلباء کا ایک جیسے نصاب تعلیم سے استفادہ کرنا مساوات کی بہترین مثال ہے۔

حقوق العباد کی وضاحت کریں۔



حقوق العباد سے مراد ہے بندوں کے حقوق۔ ایک انسان کے دوسرے انسان پر جو حقوق ہیں وہ حقوق العباد کہلاتے ہیں۔ جیسے والدین کے حقوق، بہن بھائیوں کے حقوق، رشتہ داروں کے حقوق، پڑوسیوں کے حقوق وغیرہ۔

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں معذوروں کے حقوق بیان کریں۔

وہ لوگ جو جسمانی یا ذہنی لحاظ سے مفلوج ہوں انھیں معذور کہتے ہیں۔ مثلاً لنگڑا، اندھا بہرہ وغیرہ۔
معذور افراد معاشرے کے ایسے لوگ ہوتے ہیں جو اپنا بہت سا کام خود سرانجام نہیں دے سکتے اور انھیں اپنے بہت سے کام کرنے کے لیے دوسروں کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسلام میں ان کے حقوق صحت مند انسانوں پر فرض کیے گئے ہیں۔

جیسا کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا
"کسی نابینا شخص کو راستہ دکھانا بھی صدقہ ہے۔" (جامع ترمذی، 1956)

اسی طرح قرآن میں ارشاد ہے

ترجمہ

اندھے پر (جہاد میں شریک نہ ہونے کا) کوئی حرج نہیں ہے۔ اور نہ ہی لنگڑے پر کوئی حرج ہے اور جو اللہ اور اس کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی اطاعت کرے اللہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جو شخص منہ موڑے اللہ اسے دردناک عذاب دے گا۔

اجازت کے آداب تحریر کریں۔



اجازت کے آداب میں سے ہے جب آپ کسی کے گھر میں داخل ہونا چاہیے تو سب سے پہلے اجازت طلب کریں اور اجازت کا طریقہ یہ ہے گھر میں داخل ہونے سے پہلے تین بار اجازت طلب کی جائے اگر اجازت ملے تو درست ہے ورنہ واپس جانے کو ناگوار محسوس نہ کیا جائے اور اجازت طلب کرتے وقت دروازے کے ایک سائیڈ پر کھڑے ہو جائیں اور جب اندر سے پوچھا جائے کہ کون ہے تو جواب میں اپنا نام بتائیں۔

موجودہ دور میں یتیم کے مال کے تحفظ کے لیے چند تجاویز لکھیں۔

یتیم کا مال اور اس کی حفاظت ہمیشہ سے ہی ایک اہم مسئلہ ہے جس کا تحفظ اگر یقینی نہ بنایا جائے تو یتیم کو مستقبل میں بہت سی مالی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یتیم کے مال کے تحفظ کے لیے چند تجاویز ذیل ہیں۔

یتیم کے مال کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ اسے کسی قابل بھروسہ اور ایمان دار انسان کو سونپا جائے۔

یتیم کے مال کا قابل اعتبار گواہان کی موجودگی میں تخمینہ لگا کر سرپرست کے حوالے کیا جائے۔ جو ضرورت پڑنے پر سچی گواہی دینے کے قابل ہوں۔

یتیم کے مال کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ اسلامی احکامات کی روشنی میں مال کو سرپرست کے حوالے کرتے وقت اس کی تحریری دستاویزات تیار کر لی جائیں اور حکومت ایسے معاملات کی خود سرپرستی کرے۔ تاکہ وقت آنے پہ اگر کوئی یتیم کے مال کو ہڑپنے کی کوشش کرے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکے۔

مساوات کی تعریف بیان کریں۔



مساوات کا لفظی مطلب برابری کے ہیں۔ اصطلاح میں کسی انسان کو رنگ، نسل، معاش کی بنیاد پر دوسروں پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے۔



حجاب کی پابندی کرنے سے ہماری زندگی پر کیا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں؟

حجاب ایک ایسی چیز ہے جس کو جب معاشرے کے اندر فروغ دیا جاتا ہے تو اس سے نظروں میں پاکیزگی اور حیا پیدا ہوتی ہے۔ نامحرم کا لحاظ کرنے میں آسانی ہوتی ہے اور جب معاشرے کے اندر حجاب کو نافذ العمل کر دیا جائے تو معاشرے کے اندر کافی حد تک برائیوں کا خاتمہ ممکن ہے اور اس سے نوجوانوں کی زندگیاں پاکیزہ ہو سکتی ہیں۔

6

مسجد نبوی کی تعمیر میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا کردار ہمیں کیا سکھاتا ہے؟



مسجد نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی تعمیر میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ حصہ لیا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم مسجد نبوی کی تعمیر کے لیے پتھر اور اینٹیں اٹھاتے رہے۔ اس سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ ہم بھی جہاں تک ممکن ہو تمام معاملات میں دوسروں کے ساتھ مل کر کام کریں اور کسی سے خود کو برتر خیال نہ کریں۔ اور نہ ہی کسی کو خود سے چھوٹا خیال کریں۔

نسلی تعصب کے خاتمے کے لیے ہمیں کن اسلامی خصوصیات کو معاشرے میں فروغ دینا چاہیے؟



نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے ریاست مدینہ میں مساوات اور برابری کے اصولوں کو رواج دیا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے قبائلی تفاخر اور نسلی امتیازات کا خاتمہ فرمایا۔ مدنی معاشرے میں تمام افراد کو یکساں حیثیت حاصل تھی۔ ذات پات اور رنگ کی بنیاد پر کسی کو برتری نہیں تھی۔ نسلی تعصب کے خاتمے کے لیے ہمیں بھی رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے طریقہ کار پر عمل کرنا چاہیے۔

محرم اور غیر محرم کے درمیان فرق واضح کریں۔ (4)

محرم سے مراد وہ رشتہ دار ہیں جن سے عورت نکاح نہیں کر سکتی مثلاً باپ، چچا، ماموں، سر، بیٹا، بھائی، بھتیجا، بھانپا، داماد، پوتا اور نواسہ۔
نیز غیر محرم سے مراد وہ رشتہ دار ہیں جن سے نکاح ہو جاتا ہے، محرم کے علاوہ تمام رشتہ دار غیر محرم ہیں۔



حیا کے بارے میں کوئی سی ایک حدیث شریف کا ترجمہ لکھیے۔ (2)

! حضور اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ وسلم نے فرمایا
حیا جزو ایمان ہے۔



حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے دست مبارک سے ظاہر ہونے والے کوئی سے تین معجزات لکھیے۔ (3)

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی انگلی کے اشارے سے چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔
ایک مرتبہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے دودھ کے پیالے میں ہاتھ ڈالا تو اس پیالے میں سے اصحاب صفہ نے سیر ہو کر دودھ پیا اور پھر بھی پیالے میں اتنا ہی دودھ باقی تھا۔
ایک صحابی کی ٹوٹی ہوئی ٹانگ پر اپنا دست اقدس پھیرا، تکلیف جاتی رہی، ٹانگ جڑ گئی اور وہ بارگاہ رسالت سے خود چل کر رخصت ہوئے۔



جائز اور ناجائز ذخیرہ اندوزی کی وضاحت کریں۔ (6)

نمونے کا جواب

ضرورت کی جو چیزیں بازار میں آسانی سے دستیاب ہوں اور ان کے حصول کے لیے لوگوں کو کسی طرح کی تنگی اور قلت کا سامنا نہ ہو تو اس چیز کو ذخیرہ کرنا جائز ہے، لیکن اگر وہ چیز اس وقت لوگوں کو آسانی سے مناسب قیمت پہ دستیاب نہ ہو یا دستیاب تو ہو مگر ذخیرہ اندوزی کا مقصد مصنوعی قلت پیدا کرنا ہو تو یہ ذخیرہ اندوزی ناجائز ہو گا۔

!اسلام میں ناجائز ذخیرہ اندوزی کی سختی سے ممانعت ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مسلمانوں کے خلاف غذائی اجناس کی ذخیرہ اندوزی کی اللہ تعالیٰ اس پر غربت و افلاس اور جذام کی بیماری مُسلط کرے گا۔" (سنن ابن ماجہ: 2154-2155)

